# 6671 ـ ڈرائنگ رومز میں حنوط شدہ جانور رکھنا

**سوال**

ان آخری ایام میں حنوط شدہ جانور اور پرندے فروخت کرنے کا رواج سا ہو گیا ہے، اس لیے ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ اس پر مطلع ہونے کے بعد آپ مجھے یہ فتوی دیں کہ حنوط شدہ جانور اور پرندے رکھنے اور فروخت کرنے کا حکم کیا ہے ؟
اور کیا زندہ پالنے یا حنوط شدہ رکھنے کے حلال اور حرام ہونے کوئی فرق ہے، اور اس رواج کو بدلنے والے کو کیا کرنا چاہیے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

حنوط شدہ جانور اور پرندے رکھنا چاہے اس کا زندہ پالنا حلال تھا یا حرام اس میں مال کا ضیاع اور فضول خرچی و اسراف پایا جاتا ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے فضول خرچی و اسراف سےمنع فرمایا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مال ضائع کرنے سے منع کیا ہے.

کیونکہ اسے حنوط کرنے کے اخراجات میں مال کا ضیاع بھی ہے، اور پھر یہ ذی روح کی تصویر رکھنے کا وسیلہ بھی بنتا ہے، اور ذی روح کی تصویر لٹکانا اور نصب کرنا حرام ہے.

اس لیے حنوط شدہ جانور اور پرندے نہ تو رکھنا جائز ہیں، اور نہ ہی فروخت کرنا، محتسب شخص کو چاہیے کہ وہ لوگوں کے سامنے بیان کرے کہ یہ منع ہے، اور اسے مارکیٹ میں اس کی خرید و فروخت سے بھی روکنا چاہیے .